Q. No. 2 (i) صاحبین سے مراد سوال نمبر 2 (i)

امام محمد اور امام ابو یوسف صاحبین ہیں۔

.....

Q. No. 2 (ii) خدمت خلق کی دو صورتیں سوال نمبر 2 (ii)

(1) صفت تعلیم (3) غرباء اور مساکین کی مدد

(2) صفت علاج (4) رفاہ عامہ کے کام

.....

Q. No. 2 (iii) تقویٰ کے فوائد سوال نمبر 2 (iii)

(i) اللہ کا ساتھ ان اللہ مع الذین اتقو (القرآن)

(ii) مشکل میں آسانی ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا

.....

Q. No. 2 (iv) بنی اسرائیل کی تباہی کا سبب سوال نمبر 2 (iv)

بنی اسرائیل نے اپنے انبیاء کو ناحق قتل کیا اور جھٹلایا

.....

Q. No. 2 (v) پچھلی امتوں کی تباہی کا سبب سوال نمبر 2 (v)

کثرت سوال اور انبیاء کے ساتھ اختلاف پچھلی امتوں کی تباہی کا سبب تھا۔

.....

Q. No. 2 (vi) اسلامی معاشرے کی خصوصیات سوال نمبر 2 (vi)

~~قرآن کریم نے ایسا شیوں کی تین مستحسن بیان کی ہیں۔~~

(1) توحید (2) مساوات (3) عدل

.....

Q. No. 2 (vii) بیماریوں کی اقسام سوال نمبر 2 (vii)

قرآن کریم نے بیماریوں کی تین قسمیں بیان کی ہیں

Q. No. 2 (viii) جہاد اکبر کی تعریف سوال نمبر 2 (viii)

جہاد بالنفس کو جہاد اکبر کہتے ہیں۔

Q. No. 2 (ix) ہاروت اور ماروت سوال نمبر 2 (ix)

ہاروت اور ماروت دو فرشتے تھے جن کو اللہ نے بابل شہر میں بھیجا تھا۔ یہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور ساتھ یہ بھی بتاتے کہ یہ غلط کام ہے۔ یہ فرشتے اللہ نے ان کی آزمائش کے لیے بھیجے تھے۔

Q. No. 2 (x) مبلغ کی خصوصیات سوال نمبر 2 (x)

(1) عمدہ اخلاق والا ہو
(2) بات مجمع کو سمجھا سکتا ہو
(3) لوگوں کی طبیعت کے موافق بات کرے اور ان کو فوراً زبردستی نہ کرے

Q. No. 2 (xi) نصاریٰ کی تعریف سوال نمبر 2 (xi)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں کو نصاریٰ کہتے ہیں۔
اور ان کو عیسائی بھی کہا جاتا ہے۔

Q. No. 2 (xii) تہلیل اور تحمید سے مراد سوال نمبر 2 (xii)

تہلیل سے مراد کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ
اور
تحمید سے مراد الحمد للہ ہے

Q. No. 2 (xiii) رشتہ داروں کے حقوق سوال نمبر 2 (xiii)

(i) صلہ رحمی کرنا۔

(ii) ترکہ میں حصہ دینا

Q. No. 2 (xiv) تکیلی اور برائی حدیث کی روشنی میں سوال نمبر 2 (xiv)

(i) الاثم ما حاك في صدرك ترجمہ برائی اور گناہ وہ ہے جو دل کو کھٹکے اور تکیلی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو۔

Q. No. 2 (xix) امام ابوحنیفہ کا نام سوال نمبر 2 (xix)

نعمان بن ثابت احمد ابوحنیفہ کا نام تھا۔

Q. No. 2 (xv) علم حدیث کو مرتب کرنے کا اعزاز (xv) 2 سوال نمبر

علم حدیث کو سرکاری طور پر مرتب کرنے کا اعزاز حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ملا ہے۔

Q. No. 2 (xvi) کاتبین وحی کا قرآن لکھنا (xvi) 2 سوال نمبر

کاتبین وحی چمڑے، کھجور کے پتے اور ہڈیوں وغیرہ پر قرآن کریم لکھتے تھے

Q. No. 2 (xvii) آیت کا ترجمہ (xvii) 2 سوال نمبر

ترجمہ: بے شک ہم ہی اس (قرآن) ذکر کو اتارنے والے ہیں اور بے شک ہم ہی اس (قرآن) کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

Q. No. 2 (xviii) سوال نمبر 2 (xviii)

صحیفہ ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو امام احمد بن حنبل نے اپنی حدیث کی کتاب میں نقل کیا ہے

Q. No. 2 (xx) جدید وسائل تبلیغ سوال نمبر 2 (xx)

(1) موبائل فون (2) ریڈیو (3) فیس بک (4) ٹک ٹاک (5) انسٹاگرام، کمپیوٹر، لوئٹر، یوٹیوب

Q. No. 3 (i) آیت کا با محاورہ ترجمہ سوال نمبر 3 (i)

ترجمہ: اور ضرور ہم ضرور ہم تم کو آزمائیں گے بھوک اور خوف میں سے
کچھ اور مال، جان اور پھلوں کی کمی میں سے اور خوشخبری
دیں صبر کرنے والوں کو۔

.....

Q. No. 3 (ii) آیت کے فضائل سوال نمبر 3 (ii)

آیت کے فضائل مسلمان نیک متقی ہیں۔

.....

Q. No. 3 (iii) آیت میں آزمائش کی بات سوال نمبر 3 (iii)

خوف، بھوک، جان، مال اور پھلوں میں کمی کے
ذریعہ آزمائش کی بات کی گئی ہے

.....

Q. No.4(i) (Page 1) سوال نمبر 4(i) (صفحہ 1)

ترجمہ:- اور بتحقیق آئے تمھارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واضح نشانیوں کے ساتھ پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اس حال میں کہ تم ظلم کرنے والوں میں سے ہیں۔

تشریح: اس آیت کا نزول تب ہوا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ میں اللہ رب العزت سے ہم کلام ہوا ہوں اور اللہ نے مجھے توراۃ دی ہے۔ تو اس وقت ان کی قوم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب اور کہا کہ ہم نہیں مانتے ہیں۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم اپنے میں سے جن لوگوں کو نیک سمجھتے ہیں ان کو میرے ساتھ بھیج دو۔ ان کی قوم نے چالیس بندوں کی جماعت ان کے ساتھ بھیجی۔ اور اس جماعت کے جانے کے بعد ان لوگوں نے بھیجے بچھڑا کی عبادت کرنا شروع کر دی۔ تو اللہ رب العزت نے اس وقت ان کو بتایا کہ تمھارے پاس جب واضح نشانیاں آ گئی تھیں اس کے بعد تم نے بچھڑے کو اپنا معبود بنایا تو تم ظالموں میں سے ہیں۔

Q. No. 4 (i) (Page 2) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

Q.No.4(ii)(Page 1) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1)

ترجمہ :- یا تم ارادہ رکھتے ہو یہ کہ تم سوال کرو اپنے رسول سے جس طرح تم سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیا گیا۔ اور وہ شخص جس نے تبدیل کیا ایمان کو کفر سے پس تحقیق وہ گمراہ ہوا برے راستے پر۔

تشریح :- اس آیت میں اللہ رب العزت ایمان والوں کو تعلیم دی ہے کہ تم کثرت سوال سے بچو کیونکہ جس طرح 2 موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان سے سوال کیا اور اس کا نتیجہ میں

Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (بقیہ 2)

وہ غرق ہو گئی تو تم اس عمل سے بچے رہو تاکہ
اللہ کے عذاب سے بچے رہو اور جو بات وقت کا نبی
تم سے کہہ دے اس پر عمل کرو اور جس بات
سے تم کو وقت کا نبی منع کرے تم اس بات
سے رک جاؤ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اس کے
بعد اللہ رب العزت نے اس بات کی بھی تعلیم دی
کہ جو شخص ایمان کو چھوڑ کر کفر کو اختیار
کر لیتا ہے یہ آدمی ہر سیدھے رستے پر گمراہ ہو جاتا
ہے اور دنیا آخرت میں ناکام ہو جاتا ہے۔

اس آیت پر ایک حدیث بھی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلی امتوں کی
تباہی کا سبب یہ تھا کہ وہ سوال بہت زیادہ
کرتے تھے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے۔

Q. No. 5 (i) سوال نمبر 5 (i) ترجمہ:

آپ مجھے اسلام میں کوئی ایسی بات بتائیں کہ
میں وہ بات آپ کے علاوہ کسی غیر سے نہ سنوں آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا "تو کہہ کہ میں ایمان لایا اور پھر اس پر
تو ڈٹ جا"

Q. No. 5 (ii) سوال نمبر 5 (ii)

ترجمہ: تم میں سے کوئی ایک اس وقت تک کامل ایمان
والا نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اس کی خواہش تابع
ہو جائے اس چیز (دین) کے جو میں لے کر آیا
ہوں۔

Q. No. 6(i) (Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1)

اولاد کے فرائض

(1) **والدین کی خدمت:-** اولاد کے فرائض میں سے یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کی خدمت دل و جان سے کرے ان کا خیال رکھے خصوصا جب وہ بوڑھے ہو جائیں تو ان کا خیال بچوں کی طرح رکھے جس طرح انہوں نے اس کا خیال بچپن میں رکھا تھا اور اپنے والدین کو اف تک نہ کہے کیونکہ اللہ نے قرآن میں فرمایا **فلا تقل لھما اف۔**

(2) **والدین کی اطاعت:-** اولاد کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین کی اطاعت کرے ان کے ہر حکم کو مانے سوائے وہ اسلام کے اصولوں کے خلاف حکم دیں۔ کیونکہ اللہ نے قرآن میں فرمایا کہ **ووصینا الانسان بوالدیہ:** کہ ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں وصیت کی خصوصاً ماں جو اس کو بوجھ در بوجھ اٹھائی ہے۔

(3) **حسن سلوک:** اولاد کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک والا معاملہ کرے اور ان کا خیال رکھے کیونکہ حدیث ہے کہ **لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا:** ترجمہ: ہم سے وہ نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2)

4. **جہاد سے افضل:** والدین کی خدمت کرنا اگر وہ اکیلے ہوں تو یہ جہاد سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(ج) **خدمت گزاری:** اولاد کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین کی خدمت گزاری کرے اور ان کا ہر طرح کا خیال رکھے۔

(د) **دعائے مغفرت:** اولاد کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے لیے دعا کرے اگر وہ زندہ ہیں تو ان کی صحت یابی اور عمر درازی کی دعا کرے اور جب وہ فوت ہو جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرے۔

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1) **ہمسایوں کے حقوق**

(ا) **حسن سلوک:** ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک والا معاملہ کرنا چاہیے کیونکہ پڑوسیوں کے حقوق قرآن اور حدیث دونوں میں وارد ہوئے ہیں پڑوسیوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ڈر لگا کہ اللہ تعالیٰ کہیں ان کو میراث میں نہ شامل کر دے ان کے اتنے احکامات نازل ہوئے ہیں اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کا ہر طرح کا خیال رکھیں۔ ان کو تکلیف سے بچائیں، اگر کچھ پکائیں تو ان کو بھی دیں اور ان کا ہر ممکن خیال رکھیں۔

Q. No.6(ii)(Page 2) سوال نمبر 6(ii)(صفحہ 2)

(2) تحفظ و مخافت کا تبادلہ: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کو خوف وغیرہ دیں اس سے ہمارے درمیان پیار محبت بڑھے گا اور جاں نثاری کا جذبہ پیدا ہوگا۔

(3) ایذا رسانی سے بچانا: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسی کو ہر طرح کی تکلیف سے بچائیں، ان کے سونے، اٹھنے، بیٹھنے، کھانے پینے اور دیگر مسائل کا ہر طرح کا خیال رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے سے منع فرمایا ہے۔

(4) ایک حدیث یہ ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے کوئی کامل ایمان والا نہیں جب تک اس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

(4) ایذا رسانی پر صبر:۔ اگر کوئی ہمسایہ ہمیں کوئی تکلیف پہنچائے تو ہمیں اس کو اللہ کی رضا کی خاطر معاف کر دینا چاہیے اور اس پر صبر کرنا چاہیے۔ کیونکہ (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)۔

فقہ حنفی کی خصوصیات

Q.No.7 سوال نمبر 7

(1) **فقہ حنفی کی بنیاد قرآن و حدیث ہے۔** فقہ حنفی کی بنیاد قرآن و حدیث ہے۔ اس میں تمام مسائل درج ہیں وہ قرآن و حدیث میں موجود ہے۔

(2) **قیاس کو کم استعمال کیا گیا ہے۔** فقہ حنفی میں قیاس کو بالکل ترک نہیں کیا گیا بلکہ کم استعمال ہوا ہے۔

(3) **اعتدال پسندی:** فقہ حنفی میں اعتدال کو اختیار کیا گیا ہے۔

(4) **جدید مسائل کا حل:** فقہ حنفی میں جدید مسائل کا حل موجود ہے اور تمام تر مسائل میں رہنمائی کرتی ہے۔

(5) **حدیث کو ترجیح:** فقہ حنفی میں حدیث کو ترجیح دی گئی ہے۔